سوال

(132) ہم بستر ہونے سے غسل واجب ہوجاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میری بیوی پر غسل جنابت لازم ہوگا جبکہ ہم ہم بستر ہوں اور دخول ہوجائے مگر رحم میں انزال نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس پر غسل جنابت ہوگا جب دخول ثابت ہوجائے، کم ہو یا زیادہ، کیونکہ حدیث میں ہے :

إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ

''جب مرد اپانی اہلیہ کے چار شاخوں میں بیٹھے اور اس کے ساتھ کوشش کرے تو غسل واجب ہوگیا خواہ انزال نہ بھی ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب اذا التقی الختانان، حدیث : 291 و صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب نسخ الماء من الماء، حدیث : 348۔ سنن النسائی، کتاب الطہارة، باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان، حدیث : 191۔)

اور دوسری حدیث میں ہے :

''جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہوگیا۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارة وسننہا، باب ما جاء فی وجوب الغسل اذا التقی الختانان، حدیث : 608 و مسند احمد بن حنبل 239/6، حدیث : 26067۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 172